## سوال

(728) دو بھائیوں کی باہمی لڑائی میں صلہ رحمی کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو بھائیوں کی باہمی لڑائی یا ناچاقی کی صورت میں صلہ رحمی کے شرعی حکم پر کس طرح عمل ہو سکتا ہے جب کہ ایک بھائی سے تعلق رکھا جائے تو دوسرا ناراض ہوتا ہے بلکہ ہمیشہ کے لیے قطع تعلقی کا خطرہ ہے۔ (عبدالقدوس سلفی پوسٹ بکس ۳۰، ڈیرہ غازیخان) (۶ نومبر ۱۹۹۲ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں بھائیوں سے آپ برابری کی بنیاد پر احسان و سلوک کی کوشش کریں۔ اس کے باوجود اگر کوئی بُعد اختیار کرتا ہے تو عند اللہ آپ مسئول نہیں ہوں گے۔ ان شاء اللہ بشرطیکہ اپنی نیت میں خلوص رکھیں۔ حتی المقدور قرب کے لیے کوشاں رہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 515

محدث فتویٰ